سندھ ایکٹ نمبر XXXVII مجریہ۲۰۱۳

SINDH ACT NO. XXXVIIOF 2013

سندھ نمک کی لازمی آیوڈائیزیشن ایکٹ، ۲۰۱۳

THE SINDH COMPULSORY IODIZATION OF SALT ACT, 2013

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1.مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

2. تعریف
Definitions

3. آیوڈائیزڈ نمک تیار کرنے اور برآمد کرنے
Processing and import of iodized salt

4. آیوڈائیزڈ نمک کی تیاری اور ذخیرہ اندوزی کے لئے لائسنس
License for processing and storage of iodized salt

5. فروخت، درآمد، سب اسٹینڈرڈ پر پابندی اور آیوڈائیزڈ نمک کی درآمد
Ban on sale, import, sub-standard and import of iodized salt

6.غیر معیاری آیوڈائیزڈ نمک پر پابندی اور درآمد کرنا
Ban on sub-standard and import of iodized salt

7.نمک کی ملاوت پر پابندی
Ban on salt adulteration

8.انسپکٹرز کی مقرری اور ان کے کام
Appointment of inspectors and their functions

9.جرمانہ
Penalties

10. شنوائی کا عدالتی فیصلہ
Cognizance of offence

11.   جرم پر کاروائی
Trial of offences
12.   قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
13.   ضمانت
Indemnity

سندھ ایکٹ نمبر XXXVII مجریہ۲۰۱۳

SINDH ACT NO. XXXVIIOF 2013

سندھ نمک کی لازمی آیوڈائیزیشن ایکٹ، ۲۰۱۳

THE SINDH COMPULSARY IODIZATION OF SALT ACT, 2013

[۱ اپریل ، ۲۰۱۳]

تمہید (Preamble)

ایکٹ، جس کے ذریعے سندھ صوبے میں نمک کی لازمی آیوڈائیزیشن کی جائے گی۔

جیسا کہ لوگوں میں آیوڈین کی کمی اور ان سے منسلک معاملات کے لئے نمک کی لازمی آیوڈائیزشین ضروری ہوگئی ہے؛

اس کو اس طرح بنا کر عمل میں لایا جائیگا:۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کوسندھ نمک کی لازمی

تعریف

آیوڈائیزیشن ایکٹ، ۲۰۱۳ کہا جائیگا۔
(۲) اس کو تمام سندھ تک توثیق کی جائیگی۔
(۳) یہ فوری نافذ العمل ہوگا۔

Definitions

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کی متضادنہ ہو، تب تک:

a) ”ڈسٹری بیوٹر“ جس میں شامل ہے وہ لوگ جو آیوڈائیزڈ نمک کا واپار کرتے ہو یا اس میں ہول سیل پر فروخت کرنے والا ہو یا ریزکی فروخت والے بھی شامل ہو سکتے ہیں؛

b) ”کھانے والے نمک“سے مراد انسان اور جانورں کے لئے استعمال ہونے والا نمک اور جس میں شامل ہے کھانے والا نمک؛

c) ”حکومت“سے مرادسندھ حکومت؛

d) ” آیوڈین کی کمی اور بیماری“ جس میں شامل ہے آیوڈین کی کمی کےنتیجے میں ہونے والی بیماریوں کے کیمیائی عمل اور طبی نشانیاں؛

e) ”انسپیکٹر“سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت مقرر کئے گئے انسپیکٹر؛

f) ”لیبل لگانا“ جس میں شامل ہے آیوڈائیزڈ نمک کی پیکیج، بیگ یا تھیلی پر تمام لیبل اور دوسری تحریر، شایع شدہ یا گرافک معاملات اور جس میں شامل ہوسکتےہیں نمک کی مرکب، تیاری اور مدہ خارج ہونے والی تاریخیں، نمک کی صفائی والے وقت پوٹیشم آیوڈیٹ کا مقدار اور تیار کرنے والا یونٹ کا پتا؛

g) ”بناوت“ سے مراد ہے کوئی شخص، کمپنی، کارپوریشن یا دوسرا کوئی اثاثہ جو کھانے والے نمک کی فراہمی والا تجارت ، تیاری، بھرائی اور پیکنگ میں مصروف ہو؛

آیوڈائیزڈ نمک تیار کرنے اور برآمد کرنے
Processing and

h) ”غلط برانڈ شدہ“سے مراد ہے آیوڈائیزڈ نمک

import of iodized salt	جو دوسری رجسٹرڈ برانڈ کے طرز پرگاہکوں کو دوکہ دینے کے ارادے سے مشابہت رکھتے ہو یا اس کے پیچھے لیبل پر واضح الفاظ ظاہر نہیں ہوتے ہو؛
	i) ’’پیکیج، بیگ اور تھیلی‘‘ جس میں شامل ہے پولیتھن بیگ جو آیوڈائیزڈ نمک کی لیبلنگ اور ذخیرہ کرنے کے لئے استعمال ہو؛
	j) ’’احاطہ‘‘سے مراد ہے کوئی جگہ جہاں نمک حاصل کیا جائے، تیار کیا جائے، رکھا جائے اور ہول سیل پر فروخت کرنے والا گاہک کو فراہم کیا جائے؛
	k) ’’نمک کے عالمی معیار کے مطابق آیوڈائیزیشن‘‘سے مراد ہے تمام خوراک میں کام آنے والے گریڈ آیوڈائیزڈ نمک بعد میں وہ تیار کیا جائے، منتقل کیئے جائے یا انسانوں اور جانورں کے استعمال کے لئے درآمد کیئے جائے۔
	3. آیوڈائیزڈ نمک بنانے والے، تیار کرنے والے اور درآمد کرنے والے:
	(i) آیوڈائیزڈ نمک تیار کرنے میں شامل ہونگے، کم از کم تیس حصے فی ملین (30 ppm) یا جو مقدار آیوڈین کا تجویز کیا جائے؛
آیوڈائیزڈ نمک کی تیاری اور ذخیرہ اندوزی کے لئے لائسنس License for processing and storage of iodized salt	(ii) نمک کی تیاری والے یونٹس میں ذاتی صحت، مزدورں کے تحفظ کے اہتمام اور معیار کی ضمانت کی پوئواری کرے گا؛
فروخت، درآمد، سب اسٹینڈرڈ پر پابندی	(iii) یقین دہانی کرانے پر آیوڈائیزڈ نمک تیار کیا یا باہر سے درآمد کیا جائے جو پاکستان اسٹینڈرڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA) اور کوڈیکس ایلیمنٹریس کمیشن کے طرف سے قائم کئے گئے کھانے پینے کی معیار والے کوڈ مطابق ہوگا؛

اور آیوڈائیزڈ نمک کی درآمد Ban on sale, import, sub-standard and import of iodized salt	(iv) یقینی بنانا کہ لیا گیا بہترین آیوڈائیزڈ ہےاور پیکیج، بیگ اور تھیلی جس میں آیوڈائیزڈ نمک خاص طور لیبل ہو، نمک کی اسٹرکچر، تیاری اور ایکسپائری کی تاریخ، نرخ اور تیار کرنے والے یونٹس کا پتا ہو؛ (v) یقینی بنانا پر آیوڈائیزڈ نمک جو ایکسپائری والی تاریخ تک پہنچ چکا ہو وہ فروخت، مارکیٹ میں رکھا یا بانٹا نہیں جائیگا؛ (vi) یقینی بنانا کہ درآمد کئے گئے آیوڈائیزڈ نمک قائم کئے گئے اور حکومت کے طرف سے تجویز کئے گئے قومی کھانے پینے کے معیار پر پورا اترتا ہے؛ اور
غیر معیاری آیوڈائیزڈ نمک پر پابندی اور درآمد کرنا Ban on sub-standard and import of iodized salt	(vii) یقینی بنانا کہ درآمد کئے گئے آیوڈائیزڈ نمک بہتر طریقے سے پیک کئے گئے، لیبل لگانا اور پیکیجز پر تیاری کرنا اور مدہ خارج والی تاریخ ہے؛ (2) نمک تیار کرنے، بانٹنے والے ڈیلرز، برآمد کرنے والے نمک کے نمونے انسپکٹرز کی آیوڈین نمونے تجزیے بعد انسپکٹر کو لیبارٹری میں آیوڈین کا مقدار طئی کرنے کے لئے مہیا کرینگے، ٹیسٹ کے لئے مہیا کر نے سے انکار نہیں کرتے تھے۔
نمک کی ملاوت پر پابندی Ban on salt adulteration	4. (1) کوئی بھی شخص آیوڈائیزڈ نمک تیار، برآمد، ذخیرہ یا نہیں بانٹے گا تب تک جب ان کی حکومت کے طرف سےایسے کاروبار کے لئے لائسنس نہیں دیا جائیگا۔ (2) حکومت کے طرف سے جاری کئے گئے لائسنس سالیانہ ایسی فیس سے نیا کیا جائیگا،جیسے بیان کیا گیا ہو۔ 5. (1) کوئی بھی شخص صارفین کوان آیوڈائیزڈ نمک

نہ فروخت کریگا اور دیگر تمام عوام کے کھانے پینے والے جگہ پر جہاں نمک استعمال ہوتا ہو۔

(2) کوئی بھی شخص ان آیوڈائیزڈ شدہ نمک درآمد نہیں کریگا۔

(3) کوئی بھی شخص کوئی آیوڈائیزڈ نمک تیار، ذخیرہ، فروخت یا فروخت کی آفر یا درآمد نہیں کریگا، جو معیار ، پیکیجنگ، بناوت یا حکومت کے طرف سے تجویز شدہ آیوڈین کی سطح کی شرائط سے کم معیار والا ہو۔

(4) کوئی بھی شخص فروخت، بڑھانے یا کوئی سامان یا نمک میں نہیں ملائے گا، جس سے نمک کی طبی اور کیمیائی اسٹرکچر تبدیل ہو جائے یا اس کے وزن اور مقدار میں فرق آ جائے،جو انسان اور جانور کی صحت کے لئے نقصاندہ ہو۔

6. کوئی بھی شخص آیوڈائیزڈ نمک تیار کرنے، ذخیرہ کرنے، فروخت کرنے یا فروخت کرنے کی آفر کرنے یا درآمدکرنے کےلائق نہیں ہوگا، جس کی غلط برانڈ لگی ہوئی ہو یا غلط لیبل لگایا جائے یا جس میں وہ نوعیت یا معیار نہیں ہو، جو ہونا چاہئے۔

7. (1) کوئی بھی آئیوڈائیزڈ نمک تیار کرنے، بانٹنے والے یا ریٹیلر صارفین کو آیوڈائیزڈ نمک کی معیار اور مقدار کے متعلق کوئی بھی جھوٹی وارنٹ نہیں دینگے۔

(2) کوئی بھی شخص آئیوڈائیزڈ نمک ہوادار اور سورج کی روشنی میں ذخیرہ یا جمع نہیں کریگا۔

8. (1) حکومت انسپکٹر اور ایسا دوسرا عملہ مقصد حاصل کرنے کے لئے مقرر کر سکتی ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(2) انسپیکٹرز کے اختیار اور کام اس طرح ہونگے:

i. آئیوڈائیزڈ نمک تیار کرنے والے یونٹس ، احاطے، اسٹورز، ہوٹل، ریسٹورنٹس اور دیگر جمع کرنے والے جگہوں کی جانچ پڑتال جہاں

انسپکٹرز کی مقرری اور ان کے کام
Appointment of inspectors and their functions

جرمانہ
Penalties

شنوائی کا عدالتی فیصلہ
Cognizance of offence

جرم پر کاروائی
Trial of offences

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

15. ضمانت
Indemnity

نمک تیار کیا گیا ہو، پیک کیا، لیبل لگایا، ذخیرہ کیا، فروخت کیا اور محفوظ کیا گیا ہو اور آیوڈین اسپاٹ ٹیسٹ کے لئے نمک کے سیمپل جمع کیا جا رہے ہو، ایسے سیمپلز میں آیوڈین کےمقدار کو طئی کرنے کے لئے اقدام اٹھایا جائے گا؛ اور

ii. نمک کا ایسا مقدار جس میں آیوڈین کا مقدار نہ ہو یا کم معیار کی پکینگ ہو یا جس میں ملاوت کا شبہ ہو اور اس کو اپنی تحویل میں لے گا اور مقامی اتھارٹی کو حوالے کریگا یا تصدیق ہونے کے بعد ان کو ضایع کریگا؛

9. کوئی شخص جو اس ایکٹ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس کو مندرجہ ذیل سے کسی ایک یا تمام جرمانوں کا سامنا کرے پڑیگا:

i. منسلک شخص کو لائسنس دینے والی اتھارٹی کے طرف سے جاری کئے گئے لائسنس رد یا معطل کیا جائے گا؛

ii. اتھارٹی کے طرف سے کسی بھی وقت لائسنس کو دوبارہ نیا کرنے سے انکار کر سکتا ہے؛

iii. لائسنس، تیار کرنےوالا، بانٹنے والا ہول سیلر اور ریٹیلر کو جرمانے کی سزا دی جائیگی، جو ایک سو ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے، جو جرم کی نوعیت کی مناسبت سے ہوگا؛

iv. جرم دہرانے یا دوسروں کی خلاف ورزی کرنے کے لئے اکسانا یا کشیدگی والی صورتحال پیدا کرنےپر جرمانے کی سزا دی جائیگی، جو پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے؛

v. کسی جرم ثابت ہونے پر مئجسٹریٹ ضبط شدہ نمک یا احاطے میں کیا گیا ذخیرہ درآمد شدہ نمک کو ضبط کرنے یا نیکال کرنے کا حکم دے سکتا ہے-

10. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم پر حکومت کے طرف سے بااختیار بنائے گئے عملدار

کے طرف سے تحریر ی رپورٹ کے علاوہ کاروائی کے لئے اختیار نہیں ہونگے۔

11. اس ایکٹ کے تحت کئے گئے جرمانے فرسٹ کلاس مئجسٹریٹ کی جانب سے شنوائی کے لائق ہونگے۔

12. حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

14. اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی شخص کے خلاف کوئی بھی مقدمہ، کیس یا دوسری قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔